یونیسکو (UNESCO) نے پہلی صدی ہجری میں کوفی اور حجازی خط میں لکھے ہوئے قرآن مجید کے چالیس نسخوں کی سی۔ڈی (C.D.) تیار کی ہے۔ان میں سے ایک نسخہ پہلی صدی کی ابتداء سے تعلق رکھتا ہے۔مشہد کی ایک لائبریری میں قرآن مجید کے ۱۱۰۰۰ نسخے محفوظ ہیں۔اپنی نوعیت کا یہ دنیا کا سب سے بڑا ذخیرہ ہے۔ یروشلم کے اسلامی میوزیم میں بھی مختلف ادوار سے تعلق رکھنے والے مختلف اقسام اور مختلف حجم کے قرآنی نسخے بڑی تعداد میں موجود ہیں۔

(عرب نیوز، جدہ، ۲۶؍اگست ۲۰۰۷ء/مرسلہ: ڈاکٹر عبدالعظیم اصلاحی)

قرآن مجید کا سب سے چھوٹا نسخہ:

گینز ورلڈ ریکارڈس نے ڈاکٹر محمد کریم بیبانی کے نسخہ قرآن کو دنیا کا سب سے چھوٹا نسخہ قرآن تسلیم کرلیا ہے۔ڈاکٹر بیبانی نے عرب نیوز کو بتایا کہ عالمی ریکارڈس کے شہرہ آفاق ادارہ نے ان کا دعویٰ تسلیم کرلیا ہے اور انہیں اس کی طرف سے باضابطہ سرٹیفکیٹ کا انتظار ہے۔انہیں توقع ہے کہ اگلے پندرہ دنوں میں یہ سرٹیفکیٹ ان کو موصول ہوجائے گا۔انہوں نے مزید بتایا کہ لندن میں واقع اس ادارہ کے ریکارڈس سکشن نے اس نسخہ کے سلسلہ میں میرے دعوی کو قبول کرلیا ہے چنانچہ ان کی طرف سے مجھے مبارکباد کے ساتھ یہ پیغام موصول ہوا ہے کہ گینز ورلڈ ریکارڈس نے اس ریکارڈ کو تسلیم کرلیا ہے اور یہ کہ اس کا سرٹیفکیٹ مجھے جلد ہی موصول ہوجائے گا۔ایک ہفتہ پہلے اس ادارہ نے اپنے ویب سائٹ پر یہ اطلاع فراہم کی ہے کہ ابتدائی تحقیقات کی روشنی میں اس دعوی میں کوئی کمی دریافت نہیں کی جاسکی ہے۔اب یہ معاملہ اسٹیوارٹ اے۔ نیوپورٹ (Stewart A. Newport) کے سپرد کردیا گیا ہے جو ریکارڈس کے ذمہ دار ہیں اور جن کے دستخط سے تسلیم شدہ ریکارڈس کی سرٹیفکیٹ جاری کئے جاتے ہیں۔قرآن مجید کا یہ نسخہ ۱۲۹۲ھ/۱۸۷۵ء میں قاہرہ میں چھپا تھا اور ۱۷۵ صفحات پر مشتمل ہے۔صفحات کی لمبائی 1.7 سینٹی میٹر، چوڑائی 1.28 سینٹی میٹر اور اس نسخہ کا

حجم 0.27 سینٹی میٹر ہے۔ ہر صفحہ میں ۱۸ سطریں ہیں کاتب کا نام علی عثمان ہے جو پہلے صفحہ پر لکھا ہوا ہے۔ڈاکٹر بیابانی نے یہ نسخہ لندن میں مقیم اپنے ایک دوست کے ذریعہ خریدا جو خود بھی نوادرات کا شوق رکھتے ہیں۔اس کی کتابت مغربی خط میں کی گئی ہے جواب متروک ہو چکا ہے۔ صفحہ نمبر عربی اور انگریزی دونوں زبانوں میں دیا گیا ہے۔ڈاکٹر بیابانی ایک پاکستانی ڈاکٹر ہیں اور ۳۲ سال سے سعودی عرب میں مقیم ہیں۔ گذشتہ ۶ سال سے وہ جامعۃ الملک عبدالعزیز سے وابستہ ہیں۔انہوں نے یہ نسخہ گذشتہ سال انگلینڈ سے حاصل کیا۔ انہیں یقین تھا کہ یہ نسخہ قرآن مجید کا سب سے چھوٹا دستیاب نسخہ ہے اور یہی وجہ تھی کہ انہوں نے گنیز ورلڈریکارڈس سے اس سلسلہ میں رجوع کیا۔تحقیقات کے بعد ایسا ہی ثابت بھی ہوا۔ان کے پاس قرآن مجید کے اور بھی متعدد نادر مطبوعہ اور قلمی نسخوں کا ذخیرہ ہے ڈاکٹر بیابانی کے دعوی سے پہلے گنیز ورلڈ ریکارڈس نے قرآن مجید کا ۲۷۵ صفحات پر مشتمل وہ نسخہ دنیا کے سب سے چھوٹے نسخہ قرآن کی حیثیت سے تسلیم کیا تھا جو فرید آباد، ہندوستان کے نریندر اور نیرا بھاٹیا کی ملکیت ہے۔ڈاکٹر بیابانی کا کہنا ہے کہ ان کے نسخہ قرآن کی دریافت سے پہلے درحقیقت سب سے چھوٹا نسخہ چین کے ایک میوزیم میں محفوظ ہے۔لیکن یہ بھی ان کے نسخہ سے بڑا ہے۔ڈاکٹر بیابانی کے والد فضل کریم بھی نوادرات کو اکٹھا کرنے کا شوق رکھتے تھے۔

(عرب نیوز، جدہ، ۲۵/اکتوبر ۲۰۰۴ء/مرسلہ: ڈاکٹر عبدالعظیم اصلاحی)

✦ اعجاز قرآنی۔ایک نیا اکشاف:

سوئیزرلینڈ کی ایک دواساز کمپنی نے ایک ایسی نئی دوا بنائی ہے جس سے موتیابند کا بغیر آپریشن کے علاج کیا جا سکتا ہے۔قطر کے اخبار ''الرایا'' کی اطلاع کے مطابق اس دوا کے موجد مصری ڈاکٹر عبدالباسط محمد ہیں۔جنہوں نے اسے انسان کے پسینے کے غدود کا تجزیہ کرکے تیار کیا ہے۔اس دوا کے قطروں کو موتیابند کے مریضوں کی آنکھ میں ٹپکایا گیا۔جس سے اُنھیں نہ صرف 99 فیصد کامیابی نصیب ہوئی بلکہ اس